2020年2月8日ジャング紙ラホール版1面

قومی اسمبلی

بچوں سے زیادتی کے مجرموں کو سرعام پھانسی دینے کی قرارداد منظور، پیپلز پارٹی اور 2 وزراء مخالف

جن عالمی چارٹرز پر پاکستان نے دستخط کئے ہیں وہ اجازت نہیں دیتے‘ ملزم کو عمر قید کی سزا دیں اور ضمانت نہ ہونے دیں تا کہ عمر بھر جیل میں رہے‘ سابق وزیر اعظم پرویز اشرف

قرارداد اللہ تعالیٰ نے منظور کرائی‘ علی محمد خان‘ ایسے قوانین تشدد پسند معاشروں میں بنتے ہیں‘ فواد چوہدری‘ قرارداد کو حکومتی سرپرستی حاصل نہیں‘ انفرادی عمل تھا‘ شیریں مزاری

اسلام آباد (نمائندہ جنگ ‘ایجنسیاں) قومی اسمبلی نے نوشہرہ کی آٹھ سالہ بچی عوض نور کے وحشیانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بچوں کے ایسے شرمناک اور سفاکی سے قتل کے واقعات کو روکنے کیلئے زیادتی کے بعد قتل کرنے والوں کو نہ صرف سزائے موت دی جائے بلکہ سرعام پھانسی دی جائے۔ یہ قرارداد وزیر مملکت پارلیمانی امور علی محمد خان نے پیش کی۔ ایوان نے کثرت رائے سے قرارداد کی منظوری دی جبکہ پیپلز پارٹی نے اس کی مخالفت کی۔ قرارداد پر رکن اسمبلی عمران خٹک ، اعجاز شاہ اور مولانا عبدالا کبر چترالی سمیت چھ ممبران کے دستخط ہیں۔ علی محمد خان نے کہا کہ یہ قرارداد اللہ تعالیٰ نے منظور کرائی ہے جو چاہتے ہیں کہ ملک میں قرآن وسنت کا نظام نافذ ہو‘ میں ایوان کو سلام پیش کرتا ہوں‘ یہ معاملہ انسانی حقوق کی قائمہ کمیٹی میں بھی زیر بحث آیا تھا لیکن پیپلز پارٹی نے سزائے موت کی تجویز سے اتفاق نہیں کیا۔ پیپلز پارٹی کے راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ جن عالمی چارٹرز پر پاکستان نے دستخط کر رکھے ہیں وہ سرعام پھانسی کی اجازت نہیں دیتے ‘معصوم بچیوں سے زیادتی کے ملزم کو عمر قید کی سزا دیں اور ضمانت نہ ہونے دیں تا کہ وہ ساری عمر جیل میں رہے ‘سرعام پھانسی کی تجویز پر غور و فکر کرلیں ‘اس سزا سے کئی ممالک ناراض ہوسکتے ہیں‘ انہوں نے کہا کہ سزائیں زیادہ کرنے سے جرائم ختم نہیں ہوتے ‘جن جرائم کی سزا موت ہے کیا وہ رک گئے ہیں۔ دوسری جانب تحریک انصاف کے دو وفاقی وزراء نے بھی سرعام پھانسی کی سزا کی مخالفت کردی ہے۔ وفاقی وزیر انسانی حقوق شیریں مزاری نے اپنے بیان میں سرعام پھانسی سے متعلق قرارداد کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں سرعام پھانسی سے متعلق پاس ہونے والی قرار داد پارٹی کی حدود سے باہر تھی‘ اس قرارداد کو حکومتی سرپرستی حاصل نہیں تھی بلکہ یہ ایک انفرادی عمل تھا، ہم میں سے بہت سے افراد نے اس کی مخالفت کی ہے تاہم میں میٹنگ میں ہونے کی وجہ سے قومی اسمبلی نہیں جا سکی۔ وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی فواد چوہدری نے کہا ہے کہ سرعام پھانسی کے حوالے سے قرارداد کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ ‘ایسی سزاؤں سے معاشرے بے حس ہو جاتے ہیں اور سزا اپنا اثر کھو دیتی ہے۔